9241-اپنے آپ كو سود سے بچانے كے ليے كسى دوسرے كو بنك كے سودى سرمايہ كارى كے كھاتے ميں داخل كرانا چاہتا ہے

سوال

ايک برطانوى مسلمان بھائى نے بنك ميں سودى سرمايہ كارى كھاتا شروع كيا ہے اور بنك نے يہ شرط ركھى ہے كہ وہ چار برس تک بنك ميں كچھ رقم ركھے اور اس مدت كے دوران كچھ رقم بھى نہ نكلوائے تو پھر اسے ہر برس كچھ تناسب سے سودى فوائد ديے جائيں گے، لہذا حكم كا علم ہونے پر جب اس نے بنك سے مال نكلوانا چاہا تو بنك نے مدت سے قبل رقم نكلوانے كے بدلے اس پر جرمانہ عائد كرديا، ليكن اگر وہ اپنے بدلے كسى دسرے شخص كو لائے اور اس كے بدلے وہ شخص مال ادا كرے اور سودى لين دين ميں شريک ہو جائے تو بنك اس پر جرمانہ عائد نہيں كرے گا.

سوال يہ ہے كہ: كيا بغير جرمانہ كے اپنى رقم نكلوانے كے ليے وہ اپنے بدلے كسى كافر شخص كو داخل كر كے اپنا مال نكلوا سكتا ہے كہ نہيں ؟

پسنديدہ جواب

ہم نے يہ سوال
فضيلۃ الشيخ محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ تعالى كے سامنے ركھا تو ان كا جواب تھا:

ايسا كرنا جائز نہيں، كيونكہ وہ گناہ
و معصيت اور ظلم و زيادتى پر معاونت كر رہا ہے. انتہى

واللہ اعلم .